



سوال

(496) صحت بیع کا فیصلہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید اور اس کی زوجہ ہندہ نے بحالت ذات و ثبات عقل، بخوشی گل اپنی جائداد کو بدست اپنی دو لڑکیوں کے مبلغ ۵ ہزار روپیہ پر بیع کیا اور بیع نامہ مطابق قانون انگریزی کے لکھ دیا ایک ماہ کے بعد زید کا انتقال ہو گیا اب زید کے دونوں بھائی مستقیقی داد خواہ ہیں کہ ہم، (یعنی احتکار ممنوعہ اقوات کے ساتھ خاص ہے غیر اقوات میں احتکار ممنوع نہیں ۱۶) کو جائداد زید سے شرعاً ملنا چاہیے کیوں کہ یہ بیع فرضی واسطے عدم مقدمہ کے زید نے کی ہے، ورنہ لڑکیوں کو اتنی مقدرت نہیں جو پندرہ ہزار دیں، اور نہ زید اور ہندہ کی بجز ان دو لڑکیوں کے اور کوئی اولاد ہے مگر زوجہ زید جس نے اپنی بھی جائداد بیع کی ہے اور قرار کرتی ہے کہ مجھ کو اور میرے شوہر کو روپیہ مل گیا چنانچہ اسی وجہ سے میں نے مہر کا دعویٰ نہیں کیا، عقلاً یہ کہ زید اور ہندہ نے بیع تو ضرور کی ہے مگر روپیہ نہیں لیا بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ معاف کر دیا پس بحالت مذکورہ برادر حقیقی زید حصہ پاسکتے ہیں یا نہیں، اور مورث اعلیٰ کو اپنی جائداد کا اختیار ہے یا نہیں، کہ جس کو چاہے وہ دے دے اور اگر یہ بیع ناجائز ہو تو زوجہ مہر پاسکتی ہے یا نہیں؟

(خریدار اخبار الحدیث نمبر ۶۵۵ موضع موناں، ضلع آڑہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ بیع واقعی ہے یا فرضی، اس کا فیصلہ کرنا حاکم وقت کا کام ہے جو واقعات کی تحقیق کر سکتا ہے مسئلہ یہ ہے کہ کسی وارث کو محروم کرنے کی نیت سے نہ بیع جائز ہے نہ ہبہ، اور صورت بیع ناجائز ہونے کے جیسے اور وارث حق یادیں گے، عورت بھی پاوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امر تسری



جلد 2 ص 448

محدث فتویٰ